سوال

(564) مرغی ذبح کرتے وقت اگر پوری گردن کٹ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرغی ذبح کرتے وقت اگر پوری گردن کٹ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ حلال یا حرام؟ (تلمیذکم: حافظ عبدالوحید) (۲۴ نومبر ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرغی وغیرہ ذبح کرتے وقت اگر پوری گردن کٹ جائے تو پھر بھی حلال ہے۔ چنانچہ ''صحیح بخاری'' کے ترجمة الباب میں ہے:

'وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَابْنُ عَبَّاسٍ، وَأَنَسٌ: إِذَا قَطَعَ الرَّأْسَ فَلاَبَأْسَ۔' (صحیح البخاری، بَابُ الأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ، قبل رقم الحدیث: ۵۵۱۰)

''یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابن عباس رضی اللہ عنہما، اور انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب جانور کی گردن کٹ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ ''یعنی پھر بھی حلال ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 428

محدث فتویٰ